



مجلسِ تحقیقاتِ اسلامی
محدث فتویٰ

سوال

حیض اور استاضہ کے خون میں تمیز

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب عورت تمیز نہ کر سکے کہ یہ حیض کا خون ہے یا استاضہ کا تو وہ اسے کون سا خون شمار کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت سے خارج ہونے والا خون حیض ہی کا خون ہوتا ہے حتیٰ کہ یہ متعین ہو جائے کہ وہ استاضہ کا خون ہے، لہذا جب تک یہ واضح نہ ہو کہ یہ استاضہ کا خون ہے، اسے حیض کا خون شمار کیا جائے گا۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام](#)

عقائد کے مسائل: صفحہ 226